قارئین کے سوالات

غلام مصطفٰے ظہیر امن پوری

سوال نمبر ١ کیا حالتِ نیند میں نبی ئ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہو سکتی ہے ؟

جواب : ہمارا عقیدہ ہے کہ شیطان لعین ہمارے امامِ اعظم محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی صورتِ مبارک اختیار نہیں کر سکتا ، جیسا کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا : من رآنی منکم فی المنام فقد رآنی ، فانّ الشّیطان لا یتمثّل فی صورتی۔

''جس نے خواب میں مجھے دیکھا ، یقینا اس نے مجھے ہی دیکھا ، کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا ۔''(صحیح بخاری : ١١٠ ، ٦٩٩٣ ، صحیح مسلم : ٢٢٦٦)

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا : من رآنی فقد رأی الحقّ ۔

''جس نے حالتِ نیند میں میرا دیدار کیا ، بالیقین اس نے حق دیکھا (یعنی مجھے ہی دیکھا )۔''

(صحیح بخاری : ٦٩٩٦ ، صحیح مسلم : ٢٢٦٧)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا :

من رآنی فی المنام فسیرانی فی الیقظۃ ، ولا یتمثّل الشّیطان بی ۔

''جس نے خواب میں میرا دیدار کیا ، وہ حالتِ بیداری میں بھی میرا دیدار کرے گا ، شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا ۔''(صحیح بخاری : ٦٩٩٣ ، صحیح مسلم : ٢٢٦٦)

اس حدیثِ مبارک نے اوپر والی احادیث کا مطلب واضح کر دیا ہے کہ ان احادیثِ مبارکہ کا تعلق صحابہ ئ کرام سے ہے ، یعنی آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ جس نے خواب میں مجھے دیکھا ، یقینا اس نے مجھے ہی دیکھا ، وہ حالتِ بیداری میں بھی مجھے دیکھ لے گا ، شیطان میری شکل و صورت اختیار نہیں کر سکتا

ہاں !یہ تو ہو سکتا ہے کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مشابہ انسان کی شکل میں متشکل ہو کر یہ کہہ دے کہ میں ''محمد رسول اللہ '' ہوں ، اب جس نے نبی ئ رحمت صلّی اللہ علیہ وسلّم کی حیاتِ طیبہ میں آپ کا حلیہ ئ مبارک نہیں دیکھا ، وہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ یہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں یا کوئی دوسرا انسان ہے ۔

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حلیہ ئ مبارک کی جان پہچان تو وہی کر سکتا ہے ، جس نے پہلے آپ کو حالتِ بیداری میں دیکھا ہو ، وہ صحابہ ئ کرام ہی ہو سکتے ہیں ، کوئی دوسرا نہیں ۔

لہٰذا یہ کہنا پڑے گا کہ صحابہ ئ کرام کے لیے آپ صلّی اللہ علیٰ وسلّم کی زیارت کا تعین ہونا درست ہے ، اب کسی انسان کو یقینی طور پر زیارت نصیب نہیں ہو سکتی ، چونکہ ہمارے پاس ایسا کوئی پیمانہ نہیں ہے جس سے ہم یہ معلوم کر سکیں کہ زیارت کا دعوے دار مصیب ہے یا مخطی ، لہٰذا ہم عادل ، صالح ، صحیح العقیدہ اور متبع سنت کُ دعوٰیئ دیدار کے بارے میں سکوت کرتے ہیں ۔

تنبیہ: حیران کن بات تو یہ ہے کہ اب جو بھی آپ کی زیارت کا دعوٰی کرتا ہے ، ہر ایک الگ الگ صورت و شکل بیان کرتاہے ، ایک صورت پر متفق نہیں ۔

امام ایوب السختیانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : کان محمّد ھو ابن سیرین اذا قصّ علیہ رجل أنّہ رأی النّبیّ صلّی اللّہ علیہ وسلّم قال : صف لی الّذی رأیتہ ، فان وصفہ لہ صفۃ لا یعرفھا قال : لم ترہ ۔

''امام محمد بن سیرین تابعی رحمہ اللہ پر جب کوئی بیان کرتا کہ اس نے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا دیدار کیا ہے تو آپ فرماتے ، جو صورت و شکل تو نے دیکھی ہے ، وہ بیان کر ، اگر وہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی وہ صورت ان سے بیان کرتا جس کو وہ نہیں جانتے ہوتے تھے تو کہہ دیتے ، تو نے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو نہیں دیکھا ۔''

(صحیح بخاری ، فتح الباری : ١٢/٣٨٤ ، تغلیق التعلیق : ٥/٢٦٧۔٢٦٨ ، وسندہ، صحیح)

حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''صحیح '' کہا ہے ۔

امام ابنِ سیرین رحمہ اللہ کی بات سے ہماری بات کو تقویت ملتی ہے ۔فللہ الحمد والمنۃ

علی الاسلام والسّنّۃ !

★★ ★★ ★★

اپیل دعائے مغفرت

پرچہ پریس میں جاچکا تھا کہ یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ برادرمِ محترم جناب قاری محمود الحسن صاحب اور قاری احمد حسن صاحب آف تاندلیانوالہ کی والدہ ئ ماجدہ17فروری 2009 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں ، مرحومہ نہایت نیک ، صالحہ اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں ،دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے ، ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے لیے صدقہ ئ جاریہ بنائے ! آمین ۔ قارئین سے بھی التماس ہے کہ وہ مرحومہ کے لیے خصوصی دعائے مغفرت فرمائیں ۔

جنازے کے آگے یا پیچھے بآوا